از عدالتِ عظمیٰ

فوجا سنگھ

بنام

جسپال کور

تاریخ فیصلہ: 22 اپریل 1996

[ڈاکٹر اے ایس آنند اور ایس بی مجمدار، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 60 (سی سی سی) - رہائشی مکانات کی عدم رسائی کی درخواست - عدالت کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کو بھی اس سوال سے نمٹنا - قرار پایا ہوا، عدالت عالیہ کو دیوانی ریویژن پٹیشن کو مسترد کرنے کی وجوہات بتانی چاہئیں تھیں - وجوہات دینے کی ذمہ داری وضاحت متعارف کراتی ہے اور من مانی کے امکانات کو کم کرتی ہے اور اعلی فورم ان وجوہات کی درستگی کی جانچ کر سکتا ہے - فریقین کو سننے کے بعد قانون کے مطابق نمٹانے کے لیے معاملہ عدالت عالیہ کو ریمانڈ کر دیا گیا - مقدمے کی خوبیوں پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7559، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سی آر نمبر 2064، سال 1991 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 29.7.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

مہابیر سنگھ اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کی طرف سے آر کے کپور، ایس کے سریواستو، پی ورما اور انیس احمد خان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکیل کو سنا ہے اور ریکارڈ کا جائزہ لیا ہے۔

اپیل کنندہ نے دفعہ 60 (سی سی سی) سی پی سی کی دفعات کے پیش نظر اپنے رہائشی گھر کی عدم رسائی کے حوالے سے پھانسی دینے والی عدالت میں ایک مخصوص عرضی اٹھائی تھی۔ پھانسی دینے والی عدالت نے اس مسئلے کو نہیں نمٹا اور عدالت عالیہ نے بھی اس سوال کو نہیں نمٹا دیوانی ریویژن پٹیشن کو ایک لفظ "مسترد" کر دیا۔ ہماری رائے میں، چونکہ فریقین دیوانی ریویژن میں عدالت عالیہ کے سامنے موجود تھے، انصاف پر واضح غور کرنے پر، اسے عمل درآمد کرنے والی عدالت کے حکم کے خلاف دیوانی ریویژن پٹیشن کو مسترد کرنے کی وجوہات تفویض کرنی چاہئیں تھیں۔ وجوہات کی عدم موجودگی نے اس عدالت کو ان حالات کو جاننے سے محروم کر دیا ہے جن کی وجہ سے عدالت عالیہ نے نظر ثانی کی درخواست کو شروع میں طور پر مسترد کر دیا۔ ہم احترام کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ نظر ثانی کی درخواست کو نمٹانے کا ایک غیر تسلی بخش طریقہ تھا۔ اس کے نتیجے کی حمایت میں وجوہات فراہم کرنے کی ضرورت، خواہ وہ مختصر کیوں نہ ہوں، اس بات کا اعادہ کرنا بہت واضح ہے۔ وجوہات دینے کی ذمہ داری وضاحت متعارف کراتی ہے اور خارج کر دیتی ہے، یا کسی بھی شرح پر من مانی کے امکانات کو کم کر دیتی ہے اور اعلی فورم ان

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

وجوہات کی درستگی کی جانچ کر سکتا ہے۔ دیوانی ریویژن پٹیشن کو مسترد کرنے والے عدالت عالیہ کے حکم کو، اس طرح، محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ ہم، اس کے مطابق، اس اپیل کو قبول کرتے ہیں اور عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں دیوانی ریویوشن پٹیشن نمبر 91 / 2064 کو فریقین کو سننے کے بعد قانون کے مطابق نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کو ریمانڈ کرتے ہیں۔ تاہم، ہم واضح کرتے ہیں کہ ہم دیوانی ریویژن پٹیشن کی خوبیوں پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر رہے ہیں۔

مذکورہ بالا شرائط کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document